السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمان کو قبروں اور مزاروں کے سالانہ عرسوں اور نیز ہندوؤں کے مذہبی میلوں میں تجارت اور خرید و فروخت کی غرض سے جانا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(جہاں شرک یا کسی ناجائز کام کی تائید ہو، وہاں نہ جانا چاہیے، قرآن مجید میں ارشاد ہے وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ خرید و فروخت سے بھی ان کو رونق اور مدد پہنچتی ہے ، (اہلحدیث امرتسر ۲۶ شوال ۱۳۳۸ ســـہ ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 390

محدث فتویٰ